سوال

(357) مغرب کے قبلعصر کا ادا کرنا ضروری ہے یا نہیں؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کسی ضرورت سے یا لہولعب میں عصر کی نماز فوت ہوگئی۔ اب سوال یہ ہے کہ اس عصر نماز کو قضا کیا جائے یا نہ اور مغرب کے قبل اس کا ادا کرنا ضروری ہے یا نہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

نماز عصر کسی جائز وجہ سے رہ گئی ہے تو اس کی قضا کرے۔ مغرب سے پہلے تو اس کا وقت ہے ہی۔ رہ گئی تو بعد نماز مغرب قضا کرے۔ اگر لہولعب کے باعث رہ جائے تو قضا کے علاوہ توبہ بھی کرے۔ نماز عصر کو یوں ضائع کرنا بہت بڑا گناہ ہے۔ حدیث شریف میں آیا ہے۔

"من کا تتہ صلوۃ العصر فکانما وتراہلہ ومالہ"

''جس کی عصر نماز قضا ہوگئی۔ گویا اس کا گھر بار برباد ہوگیا۔''

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ امرتسری

جلد01ص558

محدث فتویٰ